# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

**پنجاب میں 9لاکھ 66ہزار سے زائد زیتون کے پودے کاشتکاروں کو مفت فراہم کئے جا چکے ہیں، یہ بات اولیو ڈویلپمنٹ گروپ (ODG) کے زراعت ہاؤس لاہور میں منعقدہ گیارہویں اجلاس میں کہی جس کی صدارت واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب نے کی**

**لاہور 18 جنوری 2019:** پوٹھوہار کو زیتون کی وادی بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور اس سلسلہ میں پانچ سالہ منصوبہ کے تحت زیتون کے بیس لاکھ پودوں کی مفت فراہمی کے ساتھ کاشتکاروں کو فنی تربیت کا سلسلہ بھی جاری ہے یہ بات واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب نے زراعت ہاؤس لاہور میں منعقدہ اولیو ڈویلپمنٹ گروپ کے گیارہویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ) ڈاکٹر عابد محمود، ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی) محمد اکرم، ڈائریکٹر نظامت زرعی اطلاعات محمد رفیق اختر، ڈائریکٹر بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال ڈاکٹر طارق، یو ایس ایڈ کے وفد اور سید یوسف علی شاہ صدر اولیو فاؤنڈیشن و زیتون کے کاشتکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر ڈاکٹر عابد ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ) نے سیکرٹری زراعت کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اب تک محکمہ زراعت پنجاب پوٹھوہار کے علاقے میں 20 لاکھ پودوں کے ہدف میں سے 9 لاکھ 66 ہزار زیتون کے درخت لگا چکا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کو زیتون کے پھل سے تیل نکالنے کیلئے بارانی زرعی ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال میں قائم فیکٹری سے کاشتکاروں کو زیتون کا تیل کشید کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔اس کے علاوہ باری چکوال سے کاشتکاروں کو فنی وتکنیکی معاونت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ڈاکٹر عابد محمود نے مزید بتایا کہ بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال اور یو ایس ایڈ پنجاب انیبلنگ انوائرمنٹ پراجیکٹ (PEEP) کے مابین سنٹر آف ایکسیلینس فار اولیو ریسرچ اینڈ ٹریننگ سنٹر (CEFORT) کے قیام کیلئے معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں۔سیکرٹری زراعت نے اس موقع پر ہدایت کی کہ جو زیتون کی اقسام بہتر پیداوار کی حامل ہیں ان کو مکمل طور پر ڈاکومنٹ کیا جائے اور محکمہ زراعت سپین ودیگر ممالک کے تحقیقاتی اداروں سے مزید بہتر تعلقات بنائے جائیں تاکہ زیتون کے کاشتکاروں کیلئے آنے والے سالوں میں بہتر مارکیٹ بن سکے۔اسکے علاوہ زیتون کی کاشتکاروں کو ضلعی سطح پر تکنیکی معلومات کی فراہمی کیلئے اقدامات کئے جائیں۔سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ زیتون وادی کے قیام سے 15 لاکھ ایکٹر اراضی پر زیتون کی کاشت ممکن ہوگی، زیتون کے منصوبہ سے وابستہ تمام سٹیک ہولڈر اس منصوبے کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کریں، اس ضمن میں تمام اسٹیک ہولڈرز اپنے تجربات سے بھی ایکدوسرے کو آگاہ کریں تاکہ پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے۔پاکستان میں خوردنی تیل کی پیداوار ملکی ضروریات کے مقابلہ میں کم ہے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے خوردنی تیل کی کھپت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے تیل درآمد کرنا پڑتا ہے۔پوٹھوہار میں زیتون کی کاشت کے فروغ سے خوردنی تیل کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی جس